ممالیہ جانور کیسے بچے دیتے ہیں

قدیر قریشی

مئی 26، 2017

ان جانوروں میں کیا چیزیں مشترک ہیں؟ غالباً آپ جو کچھ سوچ رہے ہیں ان سے کہیں زیادہ چیزیں ان جانوروں میں مشترک ہیں – یہ دونوں جانور ممالیہ ہیں اور 5000 سے زیادہ دوسری ممالیہ انواع کی طرح یہ بھی فقاریہ جانور ہیں یعنی ان میں ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے – فقاریہ جانوروں اور ممالیہ جانوروں میں کچھ فرق ہوتے ہیں – ممالیہ جانوروں کا خون گرم ہوتا ہے، ان کے جسم پر بال ہوتے ہیں اور یہ اپنے بچوں کو دودھ پلاتے ہیں – لیکن ان خصوصیات سے قطع نظر مختلف ممالیہ جانوروں میں کچھ فرق بھی ہوتے ہیں – ان میں سے ایک فرق یہ ہے کہ مختلف ممالیہ جانور کس طرح بچے جنتے ہیں – سب سے پہلے ہم ان ممالیہ جانوروں کی بات کرتے ہیں جن میں مادہ کے جسم میں پلاسینٹا ہوتا ہے – ایسے جانوروں میں انسان، بلیاں، کتے، زرافے، کے علاوہ نیلی وہیل بھی شامل ہے جو کہ دنیا کا سب سے بڑا جانور ہے – ان جانوروں کی مادہ کے رحم میں پلاسینٹا نامی عضو ہوتا ہے جو خون کی رگوں سے بھرپور ٹشو ہوتا ہے - یہ رحمِ مادر یعنی uterus کی دیوار کے ساتھ چمٹ جاتا ہے اور یوں ماں کے خون سے خوراک بچے تک پہنچاتا ہے – گویا رحم مادر میں پلاسینٹا ہی بچے کو زندہ رکھتا ہے اور آنول نال کے ذریعے ماں کے خون سے غذا اور آکسیجن بچے کے جسم میں پہنچاتا اور بچے کے جسم سے فضلہ نکالتا ہے – اس وجہ سے جن ممالی جانوروں کے جسم میں پلیسینٹا ہوتا ہے ان کے بچے بہت دیر تک رحمِ مادر میں پرورش پاسکتے ہیں مثال کے طور پر نیلی وہیل کے بچے پورا ایک سال رحمِ مادر میں گذارتے ہیں – پلاسینٹا ان بچوں کو ان کی پیدائش سے پہلے غذا پہنچاتا ہے - جب نیلی وہیل کا بچہ پیدا ہوتا ہے اور آنول نال ٹوٹ کر گر جاتی ہے تو بچے کے جسم کے مختلف نظام کام کرنے لگتے ہیں جن میں تنفس کا نظام، دورانِ خون کا نظام اور فضلہ خارج کرنے کا نظام شامل ہیں – نیلی وہیل کا نوزائیدہ بچہ اگلے چھ ماہ تک ہر روز 225 لٹر ماں کا گاڑھا اور چربی سے بھرپور دودھ پیتا ہے

آسٹریلیا میں میملز کی ایک اور قسم پائی جاتی ہے جسے marsupials کہتے ہیں – ان کے بچے پیدائش کے وقت اتنے ننھے منے اور کمزور ہوتے ہیں کہ وہ پیدائش کے بعد چند ماہ ماں کے جسم پر موجود ایک تھیلی میں گذارتے ہیں اور ماں کا دودھ پی کر گذارا کرتے ہیں – اسی طرح کا ایک اور جانور quoll ہے جو دنیا کا سب سے چھوٹا marsupial جانور ہے – اس کا بچہ پیدائش کے وقت صرف 18 ملی گرام کا ہوتا ہے – کینگرو کے بچے کی جسامت پیدائش کے وقت صرف ایک جیلی بین کے برابر ہوتی ہے - یہ بچہ پیدائش کے فوراً بعد ماں کے جسم پر موجود تھیلی کی طرف لپکتا ہے – اس تھیلی میں بچہ مزید 6 سے 11 مہینے صرف ماں کے دودھ پر گذارتا ہے – تھیلی سے نکلنے کے بعد بھی وہ بچہ کئی ماہ تک ماں کے آس پاس ہی رہتا ہے اور ماں کا دودھ پیتا ہے – کنگرو کی مادہ بیک وقت تین بچوں کی پرورش کر سکتی ہے – بعض اوقات اس مادہ کا ایک بچہ اس تھیلی میں پل رہا ہوتا ہے اور اس کا چھوٹا بھائی یا بہن اس کی کوکھ میں ہوتا ہے – بعض اوقات قحط کے دنوں میں کنگرو کی مادہ مزید بچوں کی پیدائش روک دیتی ہے – اس صورت میں اگر اس کے دو بچے پہلے سے موجود ہوں تو یہ بیک وقت دو قسم کا دودھ پیدا کرتی ہے ایک نوزائیدہ بچے کے لیے اور دوسرا بڑے بچے کے لیے

لفظ ممالیہ کا مطلب ہوتا ہے چھاتیوں سے – لیکن بہت سے ممالیہ جانوروں کی چھاتیاں نہیں ہوتیں – مثلاً کنگرو کی مادہ کا دودھ تھیلی کے اندر ہی میسر ہوتا ہے – اس کے علاوہ monotremes جو کہ تیسری قسم کے ممالیہ جانور ہیں ان کے بھی چھاتیاں نہیں ہوتیں – کسی زمانے میں اس قسم کے جانوروں کی سو سے زیادہ انواع موجود تھیں لیکن ان مٰں سے زیادہ تر ناپید ہوگئیں اور اب ان کی صرف پانچ انواع موجود ہیں جن میں پلیٹی پس بھی شامل ہے – ان کی مادہ کے جسم میں صرف ایک سوراخ ہوتا ہے جس سے یہ فضلہ بھی خارج کرتی ہیں اور بچے بھی جنتی ہیں – پرندوں، مگرمچھ، مچھلیوں اور ڈائنوسارز کی طرح یہ جانور بھی انڈے دیتے ہیں – ان کے انڈوں کے چھلکے نرم ہوتے ہیں – جب ان انڈوں سے بچے نکلتے ہیں تو وہ اپنی ماں کے جسم سے دودھ حاصل کرتے ہیں جب تک کہ وہ خود اپنی خوراک تلاش کرنے کے قابل نہ ہوجائیں – اگرچہ یہ جانور انڈے دیتے ہیں، ان کے پاؤں اور چونچ بطخ کی طرح کی ہوتی ہے اور ان کے نر کے پاوں میں زہریلے کانٹے ہوتے ہیں لیکن ان کا شمار ممالیہ جانوروں میں کیا جاتا ہے کیونکہ ارتقائی طور پر ان کا تعلق ممالیہ جانوروں سے ہے

ممالیہ جانور خواہ اپنے بچے کسی طرح بھی پیدا کرتے ہوں لیکن ممالیہ جانور ارتقاء کی جنگ میں انتہائی کامیاب رہے ہیں

مزید ویڈیوز دیکھنے کے لیے وزٹ کیجیے ہمارا یوٹیوب چینل https://www.youtube.com/sciencekidunya

ویڈیو لنک
https://www.youtube.com/watch?v=sz3Yv3On4lE